احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 24 مارچ 2005ء 13 صفر 1426 ہجری 24 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 65

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں-

حضرت مسیح موعود عہد دوستی اور عہد زوجیت کا احترام نہ کرنے والوں سے ناراض ہو جاتے تھے-لیکن وہ ناراضگی خدا کی رضا اور اپنے خادم کی اصلاح کے لئے ہوتی تھی- بابو محمد افضل افریقہ میں ملازم تھے اور بہت خوشحال اور فارغ البال تھے سلسلہ کے کاموں میں خصوصیت سے حصہ لیتے اور (دعوت الی اللہ) کا ایک جوش ان کے دل میں تھا-

ان کی دو بیویاں قادیان میں رہتی تھیں- 1899ء میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو ایک خط لکھا اور کچھ روپیہ بھیجا اور اپنی ایک بیوی کو افریقہ بلایا اور یہ بھی لکھ دیا کہ جو بیوی آنے سے انکار کرے اس کو طلاق دے دی جاوے- حضرت مولوی صاحب نے یہ خط حضرت مسیح موعود کے حضور پیش کر دیا- آپ نے فرمایا کہ وہ تو جب طلاق دے گا مگر اسے لکھ دو کہ ایسے شخص کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں رہ سکتا کیونکہ جو اتنے عزیز رشتہ کو ذرا سی بات پر قطع کر سکتا ہے وہ ہمارے تعلقات میں وفاداری سے کیا کام لے گا- یہ ارشاد اکسیر ہو گیا اور محمد افضل کو فی الحقیقت افضل بنا گیا- حضرت اقدس کی ناراضگی کی جب اطلاع ہوئی تو اسے سمجھ آ گئی کہ باہمی تعلقات کی کیا قیمت ہوتی ہے-(-)

مرحوم افضل کے اندر یہ تبدیلی صرف حضرت مسیح موعود کے اس خلق نے کی کہ آپ رعایت عہد دوستی یہاں تک کرتے ہیں کہ ایک شخص جو اپنے تعلقات کو اس طرح پر توڑ دینے کو آمادہ ہے وہ اس قابل نہیں کہ ہمارے ساتھ رہے- چنانچہ اس نے سمجھ لیا کہ ایسا ہی وجود ہو سکتا ہے جس کی صحبت اور معیت انسان کی زندگی میں روح اطمینان پیدا کر سکتی ہے- اور پھر جو انقلاب اس کی زندگی میں ہوا (-) نمایاں ہے- وہی افضل جو بیوی کو افریقہ نہ آنے پر چھوڑ دینے پر آمادہ تھا خود قادیان چلا آیا اور مر کر ہم سے الگ ہوا- (-) میں نے یہاں مرحوم افضل کی سیرت کو نہیں دکھانا- یہ ایک واقعہ کا بیان تھا- اور میں نے ان حالات کو لکھ دینا عہد دوستی اور حق معاصرت کی ادائیگی سمجھا اور مجھے خوشی ہے کہ میں (-) دوستوں میں اپنے مرحوم بھائی کو زندہ کر رہا ہوں اور بہت ہوں گے جو اس کے اسوہ سے انشاء اللہ سبق لیں گے-

غرض حضرت مسیح موعود عہد دوستی کی بہت بڑی قدر کرتے تھے- حقوق دوستی میں پہلی بات یہ ہے کہ یہ محض خدا کی رضا کے لئے ہو- دنیا کی کوئی غرض درمیان میں نہ ہو اور دوستی ہو جانے کے بعد پھر انسان اپنے مال کو اپنے دوستوں سے عزیز نہ رکھے- حضرت مسیح موعود نے اپنے عمل سے ہمیشہ اس کو دکھایا ہے-

(سیرۃ مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی ص 252)

جمعرات 24 مارچ 2005ء

حضرت عائشہؓ کے گھر میں

حضرت عروہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ آخری بیماری میں جب مختلف ازواج کے گھروں میں قیام فرماتے تھے تو پوچھتے تھے کہ کل کس کی باری ہے اور مقصد یہ تھا کہ عائشہ کی باری کب ہوگی- جب حضرت عائشہؓ کی باری آئی تو انہی کے ہاں آپ کی وفات ہوئی-

(صحیح بخاری کتاب المناقب. باب فضل عائشه حدیث نمبر 2490 و کتاب الجنائز باب فی قبر النبی حدیث نمبر 1300)

مکرم میجر عبداللطیف صاحب

نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور وفات پا گئے

افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم میجر عبداللطیف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور دو دن کی علالت کے بعد مورخہ 21 مارچ 2005ء کو صبح 5 بجے C.M.H لاہور میں وفات پا گئے- آپ موصی تھے آپ نے طالب علمی کے زمانہ میں سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کی بناء پر خود بیعت کی تھی- اور اس عہد کو تاحیات بڑی خوبی سے نبھایا- 1962ء میں لاہور آ گئے- دس سال تک سیکرٹری ضیافت رہے- اس کے بعد لاہور کی جماعت کے گزشتہ تقریباً 15 سال سے نائب امیر رہے تھے- بڑی خوبیوں کے مالک تھے- آپ کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بابو اکبر علی صاحب کی صاحبزادی ہیں- اور انہوں نے بہت صبر سے اس صدمہ کو برداشت کیا ہے- مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 24 مارچ کو ایک بجے دن دارالذکر لاہور میں اور ربوہ میں اسی روز بعد نماز عصر ہوگی- اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے-

AACP کراچی کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کراچی مجلس کا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ 3/اپریل 2005ء کو احمدیہ ہال کراچی میں 9:30 بجے صبح منعقد کیا جا رہا ہے- اس کنونشن میں کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق مختلف تکنیکی موضوعات پر پریذنٹیشنز دی جائیں گی جو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشنز کے شعبہ جات سے متعلق احباب کے علم اور تکنیکی مہارت میں اضافہ کیلئے کارآمد ہوں گی- نیز شرکاء کو مختلف ٹیکنیکل فورم پر سوال و جواب میں اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع بھی ملے گا- انڈسٹری کے ماہرین کمپیوٹر اور IT کے شعبہ کے ماہرین اور طالب علموں کو رہنمائی مہیا کرنے کے لئے بھی موجود ہوں گے- آج کی روزمرہ زندگی میں کمپیوٹرز کی اہمیت کے پیش نظر یہ پریذنٹیشن اور ٹیکنیکل فورم کے سوال و جواب تمام کمپیوٹر استعمال کرنے والے احباب کیلئے بھی دلچسپی کا باعث ہونگے- کمپیوٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ سے متعلق تمام احباب

باقی صفحہ 12 پر

کون ہے جو قوت پرواز دیتا ہے مجھے

جوش و شوق و جذبۂ پرواز دیتا ہے مجھے
دل کے گوشوں سے کوئی آواز دیتا ہے مجھے

مضطرب رکھتا ہے مجھ کو یہ دل درد آشنا
نت نئے غم یہ مرا ہمراز دیتا ہے مجھے

مجھ سے جو سرگوشیاں کرتا تھا خلوت میں کبھی
اب فضاؤں سے وہی آواز دیتا ہے مجھے

اپنا جلوہ روز دکھلاتا ہے ٹی وی پر مجھے
ہر گھڑی آواز پر آواز دیتا ہے مجھے

سر بلندی کی فضاؤں میں پہنچ جاتا ہوں میں
کون ہے جو قوتِ پرواز دیتا ہے مجھے

خواہش دشمن ہے میں ہو جاؤں رسوا و ذلیل
اور وہ اعزاز پر اعزاز دیتا ہے مجھے

بخش دیتا ہے وہ میرے قلب کو صبر جمیل
ہر مصیبت میں وہ اک دمساز دیتا ہے مجھے

یاد سے اس کی اگر غافل بھی ہو جاؤں کبھی
ہر نفس خاموش سی آواز دیتا ہے مجھے

میں فدا ہوں اس کے افضال و کرم پر اے سلیم
ہر عمل پر اک نیا اعزاز دیتا ہے مجھے

سلیم شاہجہانپوری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم خواجہ عبدالشکور صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم امجد شکور صاحب حال مقیم میلبرن آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 مارچ 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام خاقان عبدالشکور عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خواجہ عبدالسمیع صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ سیدہ محمودہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن بیگ صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ مورخہ 16 مارچ 2005ء کو بوقت آٹھ بجے صبح فضل عمر ہسپتال میں بعمر 49 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں ان کا جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم سید محمد احمد شاہ صاحب کی صاحبزادی اور مکرم مرزا غالب بیگ صاحب درویش قادیان کی بہو تھیں آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم حامدہ نعیم صاحبہ محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء لکھتی ہیں میرے بھائی مکرم خالد حسین صاحب ولد مکرم دلاور حسین صاحب مرحوم گردوں کی تکلیف کی وجہ سے جرمنی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے اور میری والدہ صاحبہ مکرمہ خورشید دلاور صاحبہ دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرم سرفراز احمد ملہی صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 مارچ 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ کا نام لمۃ الاعلیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم خلیل احمد صاحب مرحوم لاہور کی نواسی اور مکرم چوہدری خالد احمد ملہی صاحب سکنہ دارالفضل غربی کی پوتی نیز مکرم چوہدری قاسم خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

تقریب شادی

مکرم رشید احمد ہندل صاحب ایم ڈی ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز (Macls) کالج روڈ ربوہ ابن مکرم چوہدری خلیل احمد ہندل صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ عائشہ ارشد صاحبہ بنت مکرم محمد ارشد گوندل صاحب آف کوٹ مومن حال مقیم کینیڈا کے ساتھ 6 فروری 2005ء کو ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 7 فروری 2005 کو شام ساڑھے چار بجے مکرم چوہدری خلیل احمد ہندل صاحب نے دارالعلوم غربی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اس موقع پر مکرم عبدالسمیع خاں صاحب ایڈیٹر الفضل نے دعا کروائی۔ مکرم رشید احمد صاحب چوہدری ظہور احمد ہندل صاحب کمالیہ کے پوتے ہیں اور عائشہ ارشد صاحبہ مکرم حاجی رشید احمد گوندل مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ ہمارے ایک بزرگ محترم صوبیدار نذر حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ بہت دیر سے صاحب فراش ہیں۔ ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا اب کافی حد تک صحت یاب ہیں۔ اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ بھی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے بستر پر ہیں اور چلنے پھرنے سے دقت ہوتی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو بزرگوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ برطانیہ کی مہمان نوازی کا تذکرہ اور مہمانوں کو قیمتی نصائح

اچھی یادیں چھوڑ کر جائیں تاکہ لوگ آپ کو محبت سے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

ایک صاف ستھرے اور صحت مند معاشرے کے لئے سچائی کی قدر، الفاظ پر اعتبار اور دوسروں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 ستمبر 1982ء بمقام بیت الفضل لندن کا انگریزی سے اردو ترجمہ

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

اگرچہ اس قسم کے اجتماعات کے موقع پر عام طریق یہی ہے کہ انگریزی زبان میں خطاب نہ کیا جائے۔ لیکن بعض مقامی احباب اور اُن مہمانوں کی وجہ سے جو اردو سے واقف نہیں ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں آپ سے انگریزی میں خطاب کروں۔

اس کے علاوہ میرے ذہن میں ایک وجہ ان بچوں کی موجودگی بھی ہے جو پیدا تو پاکستانی والدین کے گھر ہوئے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ اپنی مادری زبان سے اسقدر بھی واقف نہیں کہ کم ازکم عمومی قسم کے خطابات کی اردو ہی سمجھ سکیں۔ اور زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ بعض اوقات اس بات پر فخر کرتے ہیں جبکہ یہ شرم کا مقام ہے۔ اردو یا کسی اور زبان سے واقفیت نہ ہونا کوئی فخر کی بات نہیں۔ لیکن اپنی مادری زبان سے ناواقفیت تو بہت ہی شرم کی بات ہے۔ یہ ایک ایسا احساس ہے جسے احساس کمتری کہا جاتا ہے۔ اور احمدیوں کو اس سے بلند ہونا چاہئے۔ چنانچہ مجھے امید ہے کہ آئندہ جماعت اس بات کی ذمہ داری اٹھائے گی کہ جو لڑکے اور لڑکیاں پاکستانی گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اردو زبان کا نہ صرف اچھی طرح علم رکھتے ہوں بلکہ انہیں اردو ادب سے بھی واقفیت ہو اور اسی طرح وہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے بھی بخوبی واقف ہو جائیں۔ چنانچہ اس طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔

اب میں ایک ایسے سوال کی طرف آتا ہوں جس کی اہمیت ہے تو عارضی لیکن پھر بھی اسے بیان کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن پہلے میں مقامی لندن جماعت کی طرف سے (-) روح کے ساتھ پیش کی گئی مہمان نوازی پر خلوصِ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے باہر سے آنے والے تمام مہمانوں کے لئے اپنے گھروں کے دروازے کھول دیئے۔ انہوں نے اس بات کے باوجود ان کی خاطر داری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی کہ یہاں گھر عموماً چھوٹے ہیں اور غسلخانے وغیرہ کافی نہیں۔ چنانچہ خصوصاً ان مہمانوں کے لئے جن سے ان کی کوئی رشتہ داری بھی نہیں انہوں نے واقعی بڑی قربانی دی ہے۔ کیونکہ جب ایک گھر میں کچھ مہمان بھی موجود ہوں تو واقعۃً بعض مشکلات کا سامنا کرنا ہی پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں گھروں میں ملازمین بھی میسر نہیں جو مشرقی ممالک میں درمیانہ درجہ کے گھروں میں بھی میسر ہوتے ہیں جو کپڑوں کی دھلائی اور کھانا وغیرہ تیار کرنے میں ممد ہو جاتے ہیں اور اس طرح یہاں کی طرزِ زندگی کے ساتھ ایسے مسائل جڑے ہوئے ہیں جن کو نظر میں رکھتے ہوئے ان کی مہمان نوازی کا معیار بہت بلند ہو جاتا ہے اور ہمیں اسی کے مطابق ان کا شکر گذار ہونا چاہئے۔

بے شک (-) میں مہمان نوازی کا تصور تین دن تک کے لئے ہے۔ تیسرے دن کے سورج ڈھلنے تک یا زیادہ سے زیادہ چوتھے دن کے سورج نکلنے تک اور احادیث میں یہاں تک ہی یہ ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن لندن جماعت میں اس کا عرصہ بعض اوقات دو ہفتوں تک بڑھ جاتا ہے کیونکہ بعض دوست جو پاکستان یا کسی اور ملک سے آئے ہوں، سوچتے ہیں کہ یہاں آنے تک کرایہ وغیرہ کے جو اخراجات ہوئے ہیں وہ صرف چند دن کی رہائش میں پورے نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ قدرتی طور پر اس وجہ سے اور اس وجہ سے کہ وہ انگلستان کی اچھی طرح سیر کرنا چاہتے ہیں انہیں یہاں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات تین دن تین ہفتوں میں بدل جاتے ہیں اور اس کے باوجود مقامی دوست یہ ذمہ داری اٹھائے رکھتے ہیں۔ اور بعض اوقات تو ہفتے مہینوں میں بدل جاتے ہیں اور چوتھے دن کا سورج نکلنے کی بجائے چوتھے مہینے کا نیا چاند مہمانوں کو انہیں کے گھروں میں پاتا ہے۔

لیکن جیسا کہ پہلے میں کہہ چکا ہوں یہ لوگ نہایت صبر کے ساتھ اور نہایت پیار کے ساتھ شکوہ کا ایک لفظ بھی زبان پر لائے بغیر یہ سب کچھ برداشت کرتے ہیں۔ مگر آنے والوں کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ (-) میں اچھے روّیہ کا حکم یک طرفہ نہیں ہے۔ فریقین پر ایسی ذمہ داریاں ہیں جو دونوں طرف سے نباہنی چاہئیں۔ چنانچہ مہمانوں پر بھی کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں اور انہیں ان کا پوری طرح خیال رکھنا چاہئے۔ انہیں بوجھ نہیں بننا چاہئے اور کسی شریف آدمی کے اخلاص سے ناواجب فوائد نہیں اٹھانے چاہئیں۔ اگر وہ اس بات کا خیال نہ رکھیں تو آئندہ جماعت میں کئی مسائل کھڑے ہو جائیں گے۔ کیونکہ خدا کی خاطر احمدیوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنا کوئی ایسی روایت نہیں جو تھوڑے عرصہ کے لئے ہو۔ یہ کوئی عارضی کام نہیں بلکہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہمارے ساتھ چلے گا۔ چنانچہ ہمیں مہمان نوازی کی اعلیٰ روایات کو نقصان نہ پہنچانے اور لوگوں کی ہمدردی سے ناجائز فوائد حاصل نہ کرنے کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ مگر اس وقت میرے ذہن میں کہنے کی کچھ اور باتیں ہیں اور جو یہاں آتے ہیں میں ان کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔

آج سے کوئی تین ماہ قبل اتفاقاً یہ بات علم میں لائی گئی۔ میرے علم میں یہ بات کوئی دوست جو لندن سے ہو کر آئے تھے لائے کہ یہاں اکثریت ایسی ہے جو مہمان نواز ہے اور جماعتی کاموں میں آگے آگے ہیں اور اپنی شکایات کا کسی سے ذکر بھی نہیں کرتے۔ کچھ تھوڑے سے لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی شکایات کا برملا اظہار کرتے ہیں۔ وہ آنے والے مہمانوں کے برے رویہ کا ذکر بڑے زور شور سے کرتے رہتے ہیں جس سے ان ممالک کے رہنے والوں کو بہت شرم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اسی لئے میں نے اس موضوع کو اٹھایا ہے۔ گو بظاہر یہ معاملہ لندن سے تعلق رکھتا ہے مگر آپ کے سامنے اسے پیش کرنے سے میری مراد ساری جماعت کو نصیحت کرنا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ معاملہ بظاہر چھوٹا سا ہے لیکن دراصل یہ چھوٹا سا نہیں ہے۔ اور اگر اس پر ابھی سے توجہ نہ دی جائے تو یہ بالآخر جماعت کے بنیادی مقصد پر حملہ آور ہو جائے گا۔ اس سے بھی زیادہ میرے علم میں یہ بات لائی گئی کہ بعض لوگ یہاں آکر قرض اس وعدہ پر لے لیتے ہیں کہ واپس جاتے ہی وہ یہ رقم واپس کر دیں گے مگر پھر ان کا یہ تھوڑا سا عرصہ دنوں سے ہفتوں اور پھر مہینوں اور بعض دفعہ سالوں پر محیط ہو جاتا ہے۔ یہ بہت قابل شرم بات ہے۔ یہ ہے وہ بات جسے میں سنگین جرم کہتا ہوں۔ یہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ان کے احسان کا نہایت برے طریق سے بدلہ اتارنا ہے۔

چنانچہ میں تمام آنے والوں کو تنبیہ کرتا ہوں کہ عمدہ رویہ اختیار کریں۔ اگر وہ ان کے احسانات کا بدلہ اچھے طور پر نہیں اتار سکتے اور بدلہ وصول کرنے کی خواہش میز بانوں کو ہے بھی نہیں تو کم ازکم ایک اچھے انسان کا رویہ ہی اختیار کریں اور ہمیں تو اس سے بڑھ کر ایک ...... آنحضور ﷺ کے سچے پیرو کار کا رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ میں ان سے توقع کرتا ہوں کہ وہ عام انسانی رویہ سے نیچے نہیں گریں گے۔ یہ بہت قابل شرم بات ہے۔ عام انسانی رویہ سے میری مراد یہ ہے کہ کسی کی مہمان نوازی سے تمام تر فوائد حاصل کئے جائیں اور پھر اس سے اس وجہ سے رقم قرض لی جائے کہ مہمان کے پاس پیسے کم ہو گئے ہیں مزید برآں زرمبادلہ کا مسئلہ ہے وغیرہ وغیرہ۔ نیز ٹیلیفون کے اخراجات ہیں اور پھر ان کی واپس ادائیگی کو بالکل فراموش کر دیا جائے۔ اور حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تعلق رکھنے والوں کے لئے تو یہ ایک بہت بڑا جرم بن جاتا ہے۔ اور یہ بات میرے لیے بہت ہی تکلیف دہ ہے کہ ایک شخص جو حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تعلق رکھتا ہو وہ اس قسم کا رویہ اختیار کرے کیونکہ پھر اس کا اثر وہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ میرے پیارے امام مسیح موعود تک براہ راست تو نہیں مگر بالواسطہ پہنچتا ہے۔ حضور کے نام پر بھی اس کی زد پڑتی ہے۔ اور یہ بات میرے لیے سخت تکلیف کا باعث ہے۔

چنانچہ میں خاص طور پر حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تعلق رکھنے والے افراد کو تنبیہ کرتا ہوں کہ وہ اپنے رویے درست کریں۔ نہ صرف انصاف اور برابری کے حوالہ سے رویے درست کریں بلکہ اپنے مقام کا بھی خیال رکھیں۔ شفقت کا رخ ان کی طرف سے اوروں کی طرف ہونا چاہئے نہ کہ اس کے برعکس۔ یہی ان کے لئے باعث اعزاز ہے۔ اگر وہ واقعۃً حضرت مسیح موعود سے دوہرا رشتہ رکھتے ہیں تو ان سے یہی توقع کی جاتی ہے اور اگر انہوں نے اس طرف توجہ نہ کی تو وہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوں گے۔ میں آپ کو بتا دوں کہ آئندہ سے کسی ہمدردی کے جوش میں ان کے کسی مطالبہ کو نہ مانیں سوائے اس کے کہ اپنے امیر سے اجازت حاصل کریں۔ یہ میں اس لئے کر رہا ہوں کہ مجھے پتہ ہے کہ ماضی میں بعض ایسے واقعات ہوئے جس سے خاندان اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے نام پر دھبہ لگایا گیا۔ ان واقعات سے مجھے سخت تکلیف ہوئی کیونکہ اس سے حضرت مسیح موعود کے نام پر زد پڑی جو ناقابل برداشت ہے۔

چنانچہ میں آپ سب کو پابند کرتا ہوں کہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب (امام بیت فضل لندن) کی اجازت کے بغیر حضرت مسیح موعود کے خاندان کے کسی فرد کو قرض نہ دیں۔ وہ اگر ضروری سمجھیں تو مجھ سے مشورہ کر لیں ورنہ کسی ناخوشگوار واقعہ کی صورت میں وہ میرے سامنے جوابدہ ہوں گے۔ آپ شاید خیال کریں کہ یہ چھوٹا سا معاملہ ہے۔ یہ چھوٹا سا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ بہت بڑا معاملہ ہے اور اس کے اثرات دور رس

ہیں۔ جب لوگ باتیں کرتے ہیں تو صرف حضرت مسیح موعود کے نام پر ہی دھبہ نہیں لگتا بلکہ ان باتوں سے ایک مخلص احمدی کے اخلاص کے معیار پر بھی اثر پڑتا ہے۔ یہ باتیں پھر باہر پہنچتی ہیں۔ عوام الناس میں آزادانہ باتیں کی جاتی ہیں گو کہیں دبے لفظوں میں اور کہیں بآواز بلند۔ مگر مجھے علم ہے کہ باتیں بہرحال ہوتی ہیں اور اس سے پھر جماعت کا معیار گرتا ہے اور اخلاص اور قربانی پر چوٹ پڑتی ہے۔ پھر میں اسے چھوٹا سا معاملہ کیسے کہہ سکتا ہوں جبکہ یہ ایک بڑا معاملہ ہے۔

اگر شیخ صاحب اس قسم کے معاملات میں مجھ سے مشورہ کرلیا کریں کیونکہ لین دین تو چلتا رہتا ہے۔ یہ غیر فطری، غیر اخلاقی یا غیر...... بات نہیں کہ کسی شخص کو عاریۃً رقم قرض لینی پڑ جائے۔ اور یہ ہو بھی سکتا ہے۔ آنحضور ﷺ خود بھی کبھی کبھار قرض لے لیا کرتے تھے۔ مگر اسے وقت پر واپس نہ کرنا نہایت بری بات ہے۔ خصوصاً اس حال میں کہ آپ اپنے تمام تر معیار زندگی کو تو برقرار رکھیں اور دوسروں کے بارہ میں اپنے فرائض سے غفلت برتیں۔ یہ غور طلب امر ہے کہ کوئی آپ کی خاطر کیوں کمائے؟ کیوں وہ آپ کی خاطر سخت محنت کرتا پھرے؟ یہاں زندگی اتنی آسان نہیں مجھے علم ہے اپنا خون پسینہ بہانا پڑتا ہے۔ اور پھر کوئی شخص آئے اور آرام سے کسی چھوٹی یا بڑی رقم کا تقاضا کرے اور پھر اسے لے کر غائب ہو جائے یہ بہت ہی ناپسندیدہ امر ہے۔ اسی کو میں غیر انسانی رویہ کہتا ہوں۔ چنانچہ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ اگر اس کے بعد اب کسی سے دھوکہ ہوا اور کوئی اپنی جائز آمد سے محروم ہو جائے تو وہ خود ذمہ دار ہوگا اسے کوئی حق نہیں ہوگا کہ وہ لوگوں کے سامنے باتیں کرتا پھرے کیونکہ میں نے اسے تنبیہ کردی ہے۔

دوسرے اگر شیخ صاحب میرے مشورہ سے کسی کو قرض دلوائیں تو پھر اس صورت میں اگر قرضدار اپنا وعدہ پورا نہ کرے تو میں اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں گا۔ یہ ایک سیدھا سادہ لین دین ہے، صاف ستھرا اور منصفانہ۔ چنانچہ اگر آپ ایماندار اور کھرے لوگوں کا رویہ اختیار کریں تو پھر انشاء اللہ آپ کا یا جماعت کا کبھی بھی کچھ نہیں بگڑے گا۔ یہ بہت اہم بات ہے۔ یہ معاملات چھوٹے نہیں ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کسی جماعت کے بننے میں یہ بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ صاف ستھرا، شفاف لین دین، سادہ و آسان زندگی اور قابل اعتبار گفتگو ہی دراصل کسی جماعت کے قیام کے لئے ضروری امور ہیں۔ اگر انہیں نظر انداز کر دیا جائے تو جماعت میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر توجہ دینے سے ہم وہ مقام حاصل کرلیں گے انشاء اللہ تعالیٰ جس کے بعد اگلی منزل پر قدم رکھنے کے لئے تیار ہوں گے جس کی طرف بالآخر ہمارا رخ ہے۔

یہ امور آپ کی مدد کریں گے۔ یہ آپ کو تیار کریں گے، ایک صاف ستھرے معاشرہ، ایک نارمل طرز زندگی، سادہ طرز زندگی گزارنے کے لئے جہاں سچائی کی قدر ہو، جہاں الفاظ پر اعتبار کیا جائے، جہاں ایک شخص کو یقین ہو کہ دوسرے اس کا خیال رکھتے ہیں اور یہ کہ وہ اپنی جائز آمد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ ان باتوں سے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ چیزیں لوگوں کو اعتماد دیتی اور متحرک کرتی ہیں کہ وہ مستقبل میں ترقی کرسکیں۔ چنانچہ اسی وجہ سے میں ان باتوں پر زیادہ توجہ دے رہا ہوں۔ کیونکہ مجھے پتہ ہے کہ ایک صحت مند معاشرہ کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ اگر آپ کو سردرد ہو تو یہ ایک معمولی چیز ہے۔ کوئی ایسی بیماری نہیں جو مہلک ہو۔ میرا مطلب ہے کہ شاذ کے طور پر ہی کوئی شخص سردرد سے وفات پا سکتا ہے۔ مگر یہ بعض پوشیدہ بیماریوں کی علامت ہوتی ہے۔ میں عام سردرد کی بات کر رہا ہوں۔ مگر معمولی سی سردرد بھی کسی شخص کو اس حد تک بیمار کرسکتی ہے کہ اس کی زندگی کی تمام خوشیاں کافور ہو جائیں۔ وہ اپنے کھانے سے لطف نہیں اٹھا سکتا۔ وہ دوستوں کی صحبت سے بھی لطف اندوز نہیں ہوتا۔ وہ کسی بھی ایسی چیز سے لطف اندوز نہیں ہوتا جس سے عموماً انسان لطف اٹھاتے ہیں۔ چنانچہ یہ وہ کیفیت ہے جسے بیماری کہا جاتا ہے۔ یہ آپ سے ترقی کرنے اور معمول کی زندگی گزارنے کی خواہش چھین لیتی ہے۔ چنانچہ اگر معاشرہ بیمار ہو جائے۔ خواہ بیماری کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو اس کی اصلاح ضروری ہے۔ کیونکہ بالآخر ایسے بیمار لوگ اپنے مقصد کو اس عمدگی سے حاصل نہیں کرسکتے جسے وہ عام طریق پر حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر رحم فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ یہاں آنے والوں کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں اپنے فرائض ادا کرنے کے لئے طاقت بخشے۔ سادہ زندگی گزارنا جو دوسرے لوگوں کو آرام و آسائش کی چیزیں مہیا ہیں ان کی خواہش کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے اور بہت آسان ہے۔ بہت عمدہ اور لمبے عرصہ تک زیادہ خوشی کے حصول کا راستہ لوگوں کے پیسوں سے چیزیں خریدنے اس طرح زندگی سے لطف اندوز ہونے اور بعد میں بدنام ہونے سے یہ امر کہیں بہتر ہے کہ اپنے پیچھے اچھی یادیں چھوڑ کر جائیں تا کہ لوگ آپ کو پیار اور محبت سے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور آپ کا دوبارہ انتظار کریں۔ نہ یہ کہ وہ اللہ سے یہ دعا کریں کہ آپ دوبارہ کبھی نہ آئیں۔ نہ یہ کہ وہ یہ دعا کریں کہ اس جیسے شخص سے ان کا دوبارہ کبھی واسطہ نہ پڑے اور اگر حضرت مسیح موعود سے وابستہ کوئی نام بدنام ہو جائے تو میرے لئے یہ ناقابل برداشت ہے۔ یہ بالکل نہیں ہونا چاہئے۔ آپ اس بارہ میں میری مدد کریں۔ حضرت مسیح موعود سے آپ کی محبت کا تقاضا ہے کہ آپ خاندان حضرت اقدس کی مدد کا یہ انداز اختیار کریں کہ نامناسب رویہ اپنائے بغیر مضبوطی اور نرمی سے اور عمدہ برتاؤ اور نصیحت کے درست الفاظ کے ذریعہ انہیں سمجھائیں تو یہ حضرت مسیح موعود سے محبت کا صحیح انداز ہوگا نہ کہ اس کے برعکس۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے۔ اور خدا تعالیٰ آپ سب کو جزا عطا فرمائے۔ لندن کے احمدی جو مہمانوں کے لئے قربانی کرتے ہیں صرف اس لیے کہ وہ ان کے دینی بھائی ہیں، حضرت مسیح موعود کے پیروکار ہیں۔ احمدیت سے محبت کی وجہ سے ہی آپ (یعنی لندن کے احمدی) یہ کوشش کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ پر فضل و کرم فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

السلام علیکم۔

(خطبہ ثانیہ کے بعد جماعت کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ حضور انور نے درخواست قبول فرمائی ہے کہ حضور نماز کے بعد دستی بیعت لیں گے۔ آپ نے اس پر فرمایا کہ نماز کے بعد بیعت ہوگی لوگ رش کر کے آگے نہ آئیں بلکہ اسی طرح ایک دوسرے کی کمر پر ہاتھ رکھیں۔)

بیعت کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے حضور انور نے اردو میں فرمایا:

''اب بیعت ہوگی پہلے مقامی لوگ امیر صاحب انگلستان، (-) جو یہاں ہیں، قریب آجائیں اور ہاتھ پہ ہاتھ رکھیں''۔

پھر حضور نے انگریزی میں فرمایا:

اگر یہاں ایک دوست Mr Steel نامی موجود ہیں جن سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں انہیں بیعت کے وقت اپنا ہاتھ تھامنے کا موقع دوں گا، تو وہ سامنے آئیں۔ ایک نوجوان مسٹر سٹیل (جو یونیورسٹی کے طالب علم ہیں) نے مجھے کہا کہ وہ (-) قبول کرنا چاہتے ہیں اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں انہیں بیعت کے دوران اپنا ہاتھ تھامنے کا موقع دوں۔ چونکہ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ اگر وہ یہاں ہیں تو براہ مہربانی سامنے آئیں۔ ورنہ غالباً میرا خط انہیں وقت پر نہیں مل سکا ہوگا (جہاں بھی آپ ہیں اپنے ہاتھ وہیں ایک دوسرے پر رکھ لیں)

بیعت لینے سے قبل حضور انور نے اردو میں فرمایا:

بیعت جو ہے یہ بہت مشکل کام ہے۔ اس کے تقاضے پورے کرنے بڑا خوف کا مقام ہے۔ میری اپنی حالت انتہائی غیر ہو جاتی ہے کیونکہ ہر دفعہ مجھے بھی منصب خلافت کی بیعت کرنی پڑتی ہے۔ اور مشکل یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں، مجبور ہیں ہم، اپنی کمزوریوں کو دیکھتے ہوئے بھی بیعت کرنے پر مجبور ہیں۔ تو اس بے بسی کا ایک ہی چارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں کی جائیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے باریک تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر ہماری کمزوریاں ہیں تو ان سے بخشش فرمائے، مغفرت فرمائے، پردہ پوشی فرمائے جو کمزور ہیں ان کو بھی کشاں کشاں ساتھ لیے چلیں اور جو صحت مند ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور صحت عطا فرمائے۔ ان دعاؤں کے ساتھ ہم بیعت کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضور نے احباب سے بیعت لی۔

بیعت کے بعد حضور نے پرسوز دعا کروائی۔

(بحوالہ خطبات طاہر جلد اول)

بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا اثر

''کتاب بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ ابوالخیر نام ایک یہودی تھا جو پارسا طبع اور راستباز آدمی تھا اور خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک جانتا تھا ایک دفعہ وہ بازار میں چلا جاتا تھا تو ایک مسجد سے اس کو آواز آئی کہ ایک لڑکا قرآن شریف کی یہ آیت پڑھ رہا تھا............

یعنی کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ یوں ہی وہ نجات پا جاویں گے صرف اس کلمہ سے کہ ہم ایمان لائے اور ابھی خدا کی راہ میں ان کا امتحان نہیں کیا گیا کہ کیا ان میں ایمان لانے والوں کی سی استقامت اور صدق اور وفا بھی موجود ہے یا نہیں اس آیت نے ابوالخیر کے دل پر بڑا اثر کیا اور اس کے دل کو گداز کر دیا تب وہ مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر زار زار رویا رات کو حضرت سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کی خواب میں آئے اور فرمایا............ یعنی اے ابوالخیر مجھے تعجب آیا کہ تیرے جیسا انسان باوجود اپنے کمال فضل اور بزرگی کے میری نبوت سے انکار کرے پس صبح ہوتے ہی ابوالخیر مسلمان ہوگیا اور اپنے اسلام کا اعلان کر دیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 150)

(مرسلہ: حاجی ولایت خان صاحب)

خود محنت کرنی چاہئے اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دینا چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''بعض لوگ میرے پاس آتے ہیں کہ فلاں آدمی کے پاس ہماری سفارش کردو۔ میں سفارش کو ایسا برا سمجھتا ہوں گویا یہ موت ہے۔ مگر پھر بھی اس خیال سے کہ وہ یہ نہ کہیں کہ ہمارا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا تو کر دیتا ہوں مگر اسے نہایت ناپسند کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی سے روپیہ تو نہ مانگا جائے لیکن چیز مانگ لی جائے۔ کوئی شخص یہ تو نہیں کہتا کہ فلاں سے مجھے دس روپے لے دو لیکن یہ کہہ دیتے ہیں کہ کام کرا دو حالانکہ یہ بھی سوال ہی ہے۔ پس خود محنت کرنی چاہئے اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دینا چاہئے ...... مومن کو متوکل ہونا چاہئے۔ اعمال میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور دوسرے کا دست نگر نہیں بننا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ وہ اپنے فضل سے سامان پیدا کردے۔

(خطبات محمود)

(مرسلہ: مکرم ناظر صاحب امور عامہ)

☆......☆......☆......☆

امان اللہ امجد صاحب

بحر ہند کا ہلاکت خیز طوفان

قرآن حکیم میں سورۂ طور کا آغاز ان جلالی الفاظ سے ہوتا ہے۔ ”طور کی قسم! اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی (جو) چھڑے کے کھلے صحیفوں میں (ہے) اور آباد گھر کی اور بلند کی ہوئی چھت کی اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی یقیناً تیرے رب کا عذاب واقع ہو کر رہنے والا ہے کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔“

(الطور آیات 2 تا 9)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۂ طور کے تعارف میں فرماتے ہیں: ”اور ایک دفعہ پھر اونچی چھت والے آسمان کو گواہ ٹھہرایا گیا اور جوش مارتے ہوئے سمندر کو بھی جن دونوں کے مابین پانی کو مسخر کر دیا گیا ہے اور وہ زندگی کا سہارا بنتا ہے۔“

(ترجمہ قرآن ص 951)

سورۃ المومنون میں اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی کے نزول اور پھر اس کے معدوم کرنے کی قدرت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

”اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسے لے جانے پر بھی یقیناً قدرت رکھتے ہیں۔“

(المومنون آیت 19)

ایک ہولناک طوفان کی آمد

یہ 26 دسمبر 2004ء کا دن تھا۔ جب اکیسویں صدی کا وہ ہولناک طوفان آیا جسے دیکھ کر ”طوفان نوح“ کا نظارہ آنکھوں کے سامنے آ گیا یہ ہلاکت خیز طوفان، بحر ہند کے کناروں پر آباد ملکوں میں اس وقت آیا جب مغربی دنیا کے ہزاروں شہری طوفان کے علاقے میں تعطیلات منانے کے لئے ہوئے تھے اور اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ ایشیا کے بعض شہر موسم سرما میں اپنی چمکتی دھوپ اور نیم گرم ساحلی ریت کی وجہ سے مغربی یورپ اور شمالی امریکہ کے سیاحوں کے لئے نہایت پر کشش ہیں۔ بہرحال یہ لوگ اس بات سے بے خبر تھے کہ ایک ہولناک طوفان آن پہنچا ہے۔ اچانک ایک ایسی گرجدار آواز انہیں سنائی دی جیسے بہت سے بادل بیک وقت گرج رہے ہوں اور اس کے ساتھ ہی سمندر اچھلتا اور بپھرتا ہوا ساحلی شہروں کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ طوفان جس کی رفتار سات سو کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے بحر کے کنارے موجود ایک درجن سے زائد ممالک اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ اس طوفان سے متاثر ہونے والے ممالک میں تنزانیہ، کینیا، صومالیہ، بھارت، بنگلہ دیش، برما، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، سری لنکا اور مالدیپ نمایاں ہیں۔

سب سے زیادہ نقصان انڈونیشیا میں ہوا جس کے تین مقامات ساٹرا، ملابے اور آچے میں ایک لاکھ سے زائد افراد موت کے منہ میں چلے گئے۔ دوسرے نمبر پر سری لنکا تھا جہاں 34 ہزار افراد ہلاک ہو گئے اور تیسرے پر بھارت ہے جہاں تامل ناڈو، انڈمان اور نکوبا کے مقامات پر پندرہ ہزار افراد کو سمندر نے نگل لیا۔ اس تمام سانحہ کا نام سونامی رکھا گیا ہے۔ جس کی تشریح درج ذیل ہے۔

سونامی کیا ہے

سونامی (Tsunami) دراصل جاپانی زبان کا لفظ ہے۔ یہ جاپانی الفاظ ”سو“ اور ”نامی“ کا مجموعہ ہے۔ لفظ ”سو“ کا مطلب ساحل یا بندرگاہ ہے اور ”نامی“ لہروں کو کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ”ساحلی لہر“ (Harbour Wave) ہے۔

سونامی کی وجوہات

بتایا جاتا ہے کہ سونامی اس بحری طوفان کو کہتے ہیں جو سمندر کی تہہ میں عمودی انداز میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ”سونامی“ اس وقت بھی ہلاکت خیز شکل اختیار کر لیتا ہے جب سمندر کے اندر زلزلہ پیدا ہوتا ہے آتش فشاں پھٹتا ہے یا سمندر کی ”زمین“ میں جوہری تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق 26 دسمبر 2004ء کو پیدا ہونے والا سونامی تین وجوہات کے باعث دنیا کے درجن بھر ممالک میں تباہی پھیلانے کا باعث بنا ہے۔

اول: انڈونیشیا کے ساحل کے نزدیک بحر ہند میں زبردست زلزلہ آیا جس کی وجہ سے سمندر کی ”تہہ“ میں واقعہ ”زمین“ کے قصر نہایت قوت سے ایک دوسرے سے ٹکرائے۔

دوم: اس تصادم کی وجہ سے ”برما پلیٹ“ میں 12 سو کلومیٹر طویل ایک زبردست آبی خلا پیدا ہوا۔ جس نے بحر ہند کے پانیوں میں ایک قیامت خیز طغیانی اور تلاطم پیدا کیا۔

سوم: ان تبدیلیوں کی بدولت بحر ہند کے کنارے کھڑے ایک درجن کے قریب ممالک کے ساحلی شہروں کی طرف ایک ایسی طاقتور آبی لہر نے یلغار کی جس کی رفتار سات سو کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ یہ لہر جہاں سے گزری اس نے کشتوں کے پشتے لگا دیئے۔

زلزلے کا مرکز

اس زلزلے کا مرکز انڈونیشیا کے جزیرے ساٹرا کے قریب تھا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں زمین کی دو پرتیں آسٹریلوی پرت اور یوراشین پرت، جزیرے کے جنوب مغربی ساحل کے قریب مل کر ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھاتی ہیں جس کے نتیجے میں اس خطے میں زلزلے کی لہریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جزیرہ ساٹرا یا شمالی مغربی انڈونیشیا، زمین کی پرت کے بالکل کنارے پر واقع ہے۔ زمین کی سطح کئی پرتوں سے مل کر بنتی ہے۔ اور یہ تمام پرتیں ہمہ وقت حرکت میں رہتی ہیں جنوبی ایشیا کا خطہ، اس حوالے سے ایک پیچیدہ خطہ ہے جہاں برما پرت کے ساتھ انڈیا اور برما پرتوں کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا اور یوراشیا کی پرتیں بھی مصروف عمل رہتی ہیں۔ زمین کی وہ پرت جس پر بحر ہند واقع ہے۔ شمال مشرق کی جانب حرکت کر کے ساٹرا سے ٹکرا رہی ہے۔ اس ٹکراؤ کے باعث بحر ہند والی پرت ساٹرا کے نیچے سے پھسل کر ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اس پرت کے ٹوٹنے سے زلزلہ آیا۔ یہ زلزلہ تاریخ کے چند بڑے زلزلوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ جس کے باعث ایک ہزار کلومیٹر طویل زمین پھٹ گئی اور عمودی انداز میں 10 میٹر فرش زمین اپنی جگہ سے پھیل گیا۔ سمندر کے فرش پر 10 میٹر زمین اچانک کھسک جانے کے باعث یہ سونامی پیدا ہوا جس نے سمندر کے سینکڑوں ارب کیوبک میٹر پانی میں پوری قوت کے ساتھ ہلچل پیدا کر دی۔

سونامی طوفانوں کی تاریخ

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ اس سے قبل بھی ایسی ہی سونامی قیامتیں سمندر میں برپا ہو کر ہزاروں انسانوں کو نگل چکی ہیں۔ مثلاً 1883ء میں بحر ہند ہی میں ایک سونامی طوفان آیا تھا جس کا مرکز Kraktoa تھا۔ اس طوفان نے 36 ہزار انسانوں کو ہلاک کر ڈالا تھا۔ اس سے قبل یورپ میں بھی (پرتگال) سونامی کی قیامت خیز آنکھ نے لاتعداد انسانوں کو نگل لیا تھا۔ ایسا ہی ایک طوفان یورپ میں آیا۔ جس نے زمین کو زیر آب بنا کر 60 ہزار انسانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا ڈالا تھا۔ نومبر 1970ء میں مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) میں سائیکلون کی شکل میں سونامی نے خلیج بنگال میں انگڑائی لی تو تین لاکھ انسانوں کو پلک جھپکنے میں ہڑپ کر گیا۔ 1931ء میں چین میں سونامی کی وجہ سے ایک لاکھ 45 ہزار انسان لقمہ اجل بن گئے اور اس طوفان کی وجہ سے بعد ازاں وہ لوگ جو بیماریوں سے ہلاک ہوئے۔ ان کی تعداد 30 لاکھ بتائی جاتی ہے۔ 1923ء میں یوکوہاما (جاپان) کے نزدیک سونامی کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ایک لاکھ 40 ہزار جاپانی ہلاک اور بے گھر ہوئے تھے۔

کیا اس طوفان سے بچاؤ ممکن تھا

بحر ہند میں سونامی نے جس ہلاکت خیز طوفان کو جنم دیا اس نے بارہ ممالک کو متاثر کیا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد تین لاکھ کے ہندسے کو چھو رہی ہے۔ اور جو بے گھر ہوئے ہیں ان کی تعداد پانچ ملین سے بھی تجاوز کر رہی ہے۔ اور لاپتہ ہونے والوں کی تعداد 30 ہزار بتائی جاتی ہے۔ اس وقت تمام دنیا میں سوال اٹھا ہے کہ آج جبکہ حضرت انسان جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ستاروں پر کمندیں ڈال رہا ہے۔ اگر جدید سائنسی آلات کی فراہم کردہ معلومات اور ڈیٹا کو مناسب انداز میں بروقت استعمال کیا جاتا تو کیا لاکھوں انسانوں کو موت کا لقمہ بننے سے روکا نہیں جا سکتا تھا؟ 4 جنوری 2005ء کو اس سلسلے میں امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ میں ایک امریکی انٹرنیٹ اخبار (ورلڈ سوشلسٹ ویب سائٹ) کے حوالے سے ایک مفصل نیوز آرٹیکل شائع ہوا ہے۔ جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اگر امریکی سائنس دانوں اور ماہرین ارضیات کی فراہم کردہ معلومات اور وارننگز پر متاثر ہونے والے ممالک کان دھرتے تو اس قیامت سے کسی قدر بچا جا سکتا تھا۔ امریکہ کے نامور سائنسدان بیری ہرشون نے مذکورہ بالا ویب سائٹ اخبار کو بتایا کہ۔

ہم نے اس طوفان سے دو روز قبل امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور امریکی افواج کو بتا دیا تھا اس کے ساتھ ہی ہم نے سری لنکا اور انڈونیشیا کی حکومتوں کو بھی بحر ہند میں نمودار ہونے والے متوقع طوفان (سونامی) کے بارے میں مطلع کر دیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے کسی بھی حکومت نے ہماری وارننگز اور اطلاعات پر کان نہ دھرا اور یوں لاکھوں انسانوں کو اس غفلت کا خمیازہ بھگتنا پڑا ہے۔

روحانی طبابت

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:۔

”میں اپنے پیشہ طبابت میں دیکھتا ہوں۔ ایک شخص آتا ہے کہ آپ کی دوا نے بہت فائدہ پہنچایا۔ دوسرا آ کے کہتا ہے کہ بہت ہی نقصان پہنچایا۔ پس میں نہ پہلی بات پر خوش ہوتا ہوں نہ دوسری پر غمناک۔ بلکہ میں یہی سمجھتا ہوں کہ میرا کام ہمدردی ہے۔ دوائیں خدا کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ پس میں ان کو دیتا ہوں جس کے لئے وہ چاہتا ہے نافع بنا دیتا ہے اور جس کے لئے وہ چاہتا ہے مضر۔ ایک خطرناک قریب المرگ مریض کو دو دن میں اچھا کر دیتا ہے اور ایک معمولی مریض کو ایک دو دن میں خلاف امید مار دیتا ہے اور میں الگ رہتا ہوں۔

اس نکتہ نے مجھے روحانی طبابت میں بھی حوصلہ اور صبر دیا ہے۔ میں نے سلسلہ درس کو قطع کر کے ان چند بیماریوں کے متعلق جو تم لوگوں میں دیکھیں خصوصیت سے وعظ کیا۔ اب جن کو خدا نے فائدہ پہنچانا تھا ان کو پہنچا دیا۔ جن کو نہیں پہنچانا تھا یعنی جنہوں نے فضل الٰہی کے جذب کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں کیا اور بدپرہیزی نہیں چھوڑی نسخہ استعمال نہیں کیا، ان کو فائدہ نہیں ہوا“۔

(خطبات نور۔ صفحہ 407)

ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

کیا آپ مچھروں سے بچنا چاہتے ہیں

مچھر کے کاٹنے سے ملیریائی بخار بکثرت پھیلتے ہیں جو ہر سال بے شمار قیمتی جانوں کے اتلاف کا باعث بنتے ہیں مچھروں سے نجات کے لئے ضروری ہے کہ ایسی جگہوں کا قلع قمع کیا جائے جہاں مچھروں کی افزائش نسل ہوتی ہے دوسرے ایسے طریق اختیار کئے جائیں کہ ان کے کاٹنے سے خود کو محفوظ کیا جا سکے اس مقصد کے لئے مچھر دانیوں کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ نیز انہیں بھگانے کے لئے کئی ایسی تدابیر ہیں جو بہت موثر ہیں ایسی کیمیائی اشیاء کو جو مچھروں کو بھگانے کا کام کرتی ہیں انہیں مچھر بھگانے والی (Mosquito Repellents) کہا جاتا ہے بعض چیزوں کو جلایا جاتا ہے اور ان کے دھوئیں سے مچھر بھاگ جاتے ہیں مچھر بھگانے کے لئے مختلف کمپنیاں MAT بھی تیار کر رہی ہیں جو مخصوص قسم کے بجلی ہیٹروں میں لگاتے ہیں اور ان میں سے اٹھنے والی بھینی بھینی مہک سے مچھر بھاگ جاتے ہیں بعض ایسی کیمیائی چیزیں ہیں جن کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں یہ چیزیں تیل اور ویزلین وغیرہ میں ملا کر جسم کے ننگے حصوں پر مل لی جاتی ہیں بعض کیمیائی اشیاء کے چھڑکنے سے مچھر مر جاتے اور بو سے بھاگ جاتے ہیں۔ ہم ذیل میں بعض ایسے فارمولے درج کرتے ہیں جو ہم نے خود تیار کر کے مفید پائے ہیں۔

مچھر بھگانے والی کیمیائی اشیاء

ان میں سٹرونیلا آئل۔ Citronella Oil ہے۔ یہ Volatile Oil یا اڑ جانے والا تیل ہے جو Citron یعنی ترنج یا چکوترے کا خوشبودار تیل ہے اسے اردو میں روغن چکوترا کہتے ہیں یہ خارجاً مستعمل ہے۔ پرفیومری (خوشبوسازی) میں مختلف تیلوں کو خوشبودار بنانے کے کام آتا ہے اس کی خوشبو سے کیڑے مکوڑے اور مچھر نفرت کھاتے اور دور بھاگتے ہیں لہٰذا مچھروں کے بھگانے کے لئے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض طریقے درج ذیل ہیں۔

طریقہ نمبر 1

☆ سٹرونیلا آئل ایک حصہ

☆ وائٹ آئل یا تیل سرسوں خالص 3 فیصد

☆ خوشبو۔ روغن چنبلی یا روغن گلاب یا دیگر حسب پسند کوئی خوشبودار روغن (حسب ضرورت ملائیں)

تمام اجزاء کو باہم ملائیں اور Air Tight ڈھکنے والی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ننگے حصوں پر ملیں اگرچہ یہ مرکب زہریلا نہیں ہوتا تاہم منہ ناک اور آنکھ وغیرہ کو بچائیں۔

طریقہ نمبر 2

☆ سٹرونیلا آئل Citronella Oil ایک حصہ

☆ یوکلپٹس آئل Eucalyptus Oil (روغن سفیدہ ایک حصہ)

☆ مشک کافور Camphor ایک چوتھائی حصہ

☆ وائٹ آئل یا تیل سرسوں خالص 8 حصہ

☆ خوشبو حسب پسند و حسب ضرورت

تمام اجزاء کو ملا کر بند بوتل میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ حسب ترکیب مذکورہ بالا

طریقہ نمبر 3

☆ پیرافین ہارڈ ایک حصہ

☆ سٹرونیلا ایک حصہ

☆ کافور ایک حصہ یا کم بھی کر سکتے ہیں

☆ لیمن گراس آئل

☆ خوشبو حسب پسند و ضرورت

ترکیب تیاری۔ ویزلین اور پیرافین کو کسی چھوٹے برتن میں ڈال کر گرم پانی کے کھلے بڑے برتن میں پگھلائیں یا بہت ہلکی آگ پر پگھلائیں کہ جلنے نہ پائے۔ باقی اجزاء شامل کر کے خوب آمیز کر لیں اور حسب طریق مذکورہ استعمال میں لائیں۔

طریقہ نمبر 4

خالص ایسڈ کاربالک 2 تا 8 حصہ۔ تیل سرسوں خالص یا وائٹ آئل یا ویزلین 98 تا 92 حصہ باہم خوب ملا لیں۔ اور آنکھیں، منہ، کان، ناک وغیرہ بچا کر لگا کر سو رہیں انشاء اللہ مچھر پاس نہیں آئے گا۔ حسب طبیعت مشک کافور یا کسی خوشبو کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

بچوں اور نازک مزاجوں کو 2 حصہ والا مناسب رہتا ہے۔

یہی آئل اگر مٹی کے تیل اور پانی میں ملا کر چھڑکا جائے تو مچھر مر جاتا ہے اور اس کی بو سے بھاگ جاتا ہے۔

خانہ ساز میٹ

عام میٹ کے سائز کا گتہ کاٹ کر کاغذ وغیرہ اتار کر اس کے اوپر چند قطرے سٹرونیلا آئل اور چند قطرے یوکلپٹس آئل اور دو قطرے کسی پسندیدہ خوشبو کے ڈال کر ہیٹر میں لگا دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مچھر نہیں کاٹے گا۔ عام درمیانے سائز کے کمرے کے لئے یہ کافی ہے۔ اگر صرف سٹرونیلا آئل اور خوشبو کا استعمال کر لیا جائے تو بھی ٹھیک ہے۔ اگر بجلی نہ ہو تو لالٹین کی بتی ہلکی کر کے اس کی چھت پر رکھ سکتے ہیں۔

یہ خانہ ساز میٹ اور دیگر طریقے جو اوپر مذکور ہوئے موثر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سستے بھی ہیں اور غریب لوگوں کی معاشی دسترس کے اندر ہیں۔ نیز بے روزگار لوگ ان اشیاء کو پیک کر کے بطور روزگار اپنا سکتے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے کاموں میں خاصا مارجن ہے آپ اپنے بچوں کا پیٹ بخوبی پال سکتے ہیں ان میں معاشرے کی خدمت بھی ہے اور باعزت روزگار بھی۔

اجزاء کا حصول

ہم کسی فروخت کنندہ ادارے کے ہرگز ایجنٹ نہیں تاہم قارئین کی سہولت کے لئے قابل اعتماد لوگوں کی نشان دہی کر دیتے ہیں جہاں سے اجزاء اصلی اور صحیح نرخوں پر مل سکتے ہیں۔ یہ اشیاء عام طور پر لاہور ایسنس ہاؤس شاہ عالم مارکیٹ لاہور، کراچی امپورٹنگ ایجنسیز پاپڑ منڈی بوتل بازار شاہ عالم مارکیٹ لاہور، اسد کیمیکل معراج مارکیٹ شاہ عالم لاہور سے مل جاتی ہیں۔

سٹرونیلا آئل یوکلپٹس آئل اور لیمن آئل تیار کرنے کی ترکیب

جو لوگ یہ آئل خود تیار کرنا چاہیں مندرجہ ذیل طریق سے تیار کر سکتے ہیں چکوترا کے تازہ چھلکے 100 گرام کچل کر ایک لٹر وائٹ آئل یا تیل سرسوں خالص میں ڈال کر کسی کھلے منہ والے شیشے یا چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور تین دن تک پڑا رہنے دیں تین روز کے بعد پہلے چھلکے نکال دیں اور تازہ ڈال دیں اسی طرح چار پانچ مرتبہ کریں اس کے بعد اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اور استعمال میں لائیں سفیدہ کے نرم پتے کچل کر اسی مقدار میں ڈالنے سے اسی طریق پر روغن سفیدہ اور ایسے ہی روغن لیموں تیار کیا جا سکتا ہے یہ گھر پر تیار کئے جانے والے روغن بہت سستے پڑتے ہیں۔

استوائی گنی

سرکاری نام: جمہوریہ استوائی گنی (Republica De Guinea Ecuatorial)

پرانا نام: ہسپانوی گنی

وجہ تسمیہ: ''گنی'' کے معنی ہیں ''کالے لوگوں کا وطن'' چونکہ یہ افریقہ میں خط استواء پر واقع ہے اسی لئے یہ ملک استوائی گنی کہلایا۔

محل وقوع: مغربی وسطی افریقہ۔

حدود اربعہ: اس کے شمال میں کیمرون، مشرق اور جنوب میں گیبون اور مغرب میں خلیج گنی (بحراوقیانوس) واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: استوائی گنی افریقہ کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔ مرکزی علاقے ریومونی Rio Muni کا رقبہ 26.000 مربع کلو میٹر ہے۔ اس میں پانچ جزیرے بیوکو Bioko (سابقہ فرنانڈوپو)، کاریسکو، گریٹ ایلوبے، لٹل ایلوبے، اینوبون Anobon بھی شامل ہیں۔ فرنانڈوپو (بیوکو) بڑا جزیرہ ہے جس کی لمبائی 54 کلو میٹر اور چوڑائی 40 کلو میٹر ہے۔ اس کا رقبہ 2017 مربع کلو میٹر ہے۔ دارالحکومت مالابو اسی جزیرے پر واقع ہے۔ یہ جزیرہ ساحلی میدانی اور گھنے جنگلات پر مشتمل ہے۔ اینوبون ایک آتش فشانی جزیرہ ہے۔ ملک کا آدھا رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ ساحلی میدان تقریباً 12 میل چوڑا ہے جس کے پیچھے پہاڑیوں کا سلسلہ واقع ہے۔ بینیٹو اور مبینی ملک کے بڑے دریا ہیں جن سے 60 فیصد رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ ساحل 296 کلومیٹر

رقبہ: 28,051 مربع کلومیٹر

آبادی: 4 لاکھ 10 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت: مالابو Malabo (40 ہزار)

بلند ترین مقام: ماؤنٹ سانتا ازابیل (3007 میٹر)

بڑے شہر: باٹا Bata، نیفانگ، انسولر، سانتا ازابیل، مبینی۔ لیوبا Luba

سرکاری زبان: ہسپانوی (فانگ۔ بوبی)

مذاہب: عیسائی رومن کیتھولک 50 فیصد، مظاہر پرست 30 فیصد۔

اہم نسلی گروپ: فانگ (حبشی سیاہ فام) 80 فیصد، بوبی 15 فیصد۔

یوم آزادی: 12 اکتوبر 1968ء

رکنیت اقوام متحدہ: 12 نومبر 1968ء

کرنسی یونٹ: فرانک CFA = 100 سینٹ (سنٹرل بینک آف ویسٹ افریقن سٹیٹس)

انتظامی تقسیم: 7 صوبے

موسم: خط استوا سے ملتا ہے یعنی گرم، مرطوب اور خشک رہتا ہے۔ ساحلی علاقوں کا موسم قدرے خوشگوار ہوتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار: کوکو۔ کافی۔ کیلا۔ کساوا۔ میٹھے آلو۔ چقندر۔ سیسل۔ لکڑی۔ سبزیاں نیز مویشی۔ بھیڑیں۔ پولٹری

اہم صنعتیں: لکڑی فوڈ پروسیسنگ۔ ماہی گیری۔ کوکو کی مصنوعات۔ ہلکی اشیائے صرف۔ موبل آئل

اہم معدنیات: لوہا۔ سیسہ۔ زنک۔ (ملکی معیشت کا انحصار بیرونی امداد پر ہے)

مواصلات: مالابو میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ۔ مالابو اور باٹا دو بڑی بندرگاہ ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **42957** میں ثریا نعیم رفیق بنت ولد خالد محمود باجوہ قوم گھمن پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/64000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 5 مرلہ برقبہ ہاؤسنگ کالونی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا نعیم رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد غلام محمد ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 خالد محمد باجوہ والد موصیہ ولد محمد امین باجوہ ہارون آباد

مسل نمبر **42958** میں عطیۃ القدوس باجوہ بنت خالد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ القدوس باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ والد موصیہ ہارون آباد

مسل نمبر **42959** میں طیبہ صدیقہ باجوہ بنت خالد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ صدیقہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **42960** میں عائشہ صدیقہ باجوہ بنت خالد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **42961** میں رشیدہ ریاض زوجہ میاں محمد ریاض قمر ایڈووکیٹ قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع ریاض کالونی مالیتی -/60000 روپے۔ 4۔ دوکان واقع ہاؤسنگ کالونی ہارون آباد مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ ریاض گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز انور ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ہارون آباد

مسل نمبر **42962** میں محمد یٰسین ولد غلام محمد قوم ارائیں پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی زمین سوا تین ایکڑ واقع چک نمبر 93/6-R مالیتی -/325000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 26 مرلہ واقع چک نمبر 93/6-R مالیتی -/130000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ولد ملک رحمت خان کھوکھر ربوہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ہارون آباد

مسل نمبر **42963** میں نعیم فرحت زوجہ محمد یٰسین قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 6 مرلہ واقع ہارون آباد مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 4۔نقد رقم از والدین -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیم فرحت گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین خاوند موصیہ

مسل نمبر **42964** میں یاسر احمد ولد محمد یٰسین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ہارون آباد

مسل نمبر **42965** میں مریم چوہدری بنت محمد یٰسین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین والد موصیہ

مسل نمبر **42966** میں محمد عمر ولد محمد یٰسین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین والد موصی ہارون آباد

مسل نمبر **42967** میں حمیدہ ثریا زوجہ عزیز احمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ ثریا گواہ شد نمبر 1 ملک ضمیر احمد ولد حبیب خان دوالمیال گواہ شد نمبر 2 نعیم اسلم ولد محمد اسلم مرحوم دوالمیال

مسل نمبر **42968** میں افتخار احمد ولد محمد قاسم قوم قریشی پیشہ کاروبار P.C.O عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین نواب شاہ

مسل نمبر **42969** میں نجف منیر ولد منیر احمد ندیم قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجف منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ندیم والد موصی گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد لاہور

مسل نمبر **42970** میں عظمیٰ منیر بنت منیر احمد ندیم قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ندیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی لاہور

مسل نمبر **42971** میں محمود احمد ولد محمد صادق مرحوم قوم ارائیں

پیشہ ملازمت عمر 37 سال 6ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفتاب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان برقبہ 18 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی تقریباً -/1500000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد ولد بشیر احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر **42972** میں سید کلیم احمد ولد قاضی طاہر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بزاز محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید کلیم احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر حفیظ وصیت نمبر 33885 گواہ شدنمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **42973** میں سید وسیم احمد غزالی ولد قاضی طاہر احمد قوم سید پیشہ مارکیٹنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بزاز محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت مارکیٹنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید وسیم احمد غزالی گواہ شدنمبر 1 طاہر حفیظ وصیت نمبر 33885 گواہ شدنمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **42974** میں خواجہ محمد ارشاد ولد خواجہ محمد اقبال قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈی۔ ایچ۔ اے لاہور مالیتی -/4000000 روپے۔2۔مکان برقبہ 7 مرلہ گلشن راوی لاہور مالیتی -/2500000 روپے۔3۔پلاٹ 40x80 فٹ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کالونی راولپنڈی مالیتی -/500000 روپے۔4۔ سوزوکی کار مالیتی -/150000 روپے۔5۔مکان برقبہ 5 مرلہ سلطانپورہ لاہور کل مالیت -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 6۔پلاٹ ڈیڑھ کنال طاہر آباد ربوہ کل مالیت -/300000 روپے۔7۔بینک بیلنس کیش بانڈز مالیت -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ محمد ارشاد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شدنمبر 2 رانا محمد اشرف خان ولد رانا احمد خان لاہور

مسل نمبر **42975** میں مبارکہ شاہد زوجہ شاہد مصطفیٰ قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مبارکہ شاہد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری رحمت خان لاہور گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور

مسل نمبر **42976** میں حامد احمد حسن ولد ڈاکٹر عزیز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈیوال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد حسن گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری رحمت خان لاہور گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عزیز احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور

مسل نمبر **42977** میں نسیم ارشد زوجہ عبدالسلام ارشد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولہ مالیتی -/106485 روپے۔2۔حق مہر -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نسیم ارشد گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسماعیل بقاپوری راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ اسلام آباد

مسل نمبر **42978** میں طیبہ کوثر بنت ماسٹر عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ۔2۔بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ کوثر گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 چوہدری تجمل حسین ولد چوہدری شاہنواز خان اسلام آباد

مسل نمبر **42979** میں ناصر احمد احد ولد عبدالاحد بشارت قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع G-9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے تقریباً ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد احد گواہ شدنمبر 1 سہیل ظفر ولد کرامت اللہ ظفر ربوہ گواہ شدنمبر 2 بدر منیر ولد محمد خورشید اسلام آباد

مسل نمبر **42980** میں سکینہ جبیں زوجہ چوہدری تجمل حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سکینہ جبیں گواہ شدنمبر 1 چوہدری تجمل حسین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 حامد نواز ولد چوہدری تجمل حسین اسلام آباد

مسل نمبر **42981** میں ساجدہ ایوب زوجہ ایوب احمد ظہیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔سونا 68 تولے مالیتی -/639000 روپے۔3۔چاندی اڑھائی تولہ مالیتی -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ ایوب گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمود احمد بھلر اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 محمد یوسف بقاپوری اسلام آباد

مسل نمبر **42982** میں امۃ المتین بدر زوجہ سعو احمد ٹھیکیدار قوم عرب قریش پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ المتین بدر گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 مرزا زاہد بیگ اسلام آباد

مسل نمبر **42983** میں عائشہ سعود احمد بنت سعود قوم عرب قریش پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ سعود گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شدنمبر 2 سعود احمد والد موصیہ

مسل نمبر **42984** میں سید منصور احمد ولد سید مقبول احمد قوم سید پیشہ پائلٹ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 600 مربع گز واقع اسلام آباد مالیت -/10000000 روپے جس پر بینک قرض 22 لاکھ واجب الادا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1416000 روپے سالانہ بصورت پائلٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید منصور احمد گواہ شدنمبر 1 سید تنویر مجتبےٰ وصیت نمبر 25711 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اکرم خان ولد ڈاکٹر محمد انور مرحوم اسلام آباد

مسل نمبر **42985** میں سیدہ نجمہ منصور زوجہ سید منصور احمد قوم سید پیشہ پرنسپل گرلز کالج عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سیدہ نجمہ منصور گواہ شدنمبر 1 سید تنویر مجتبےٰ وصیت نمبر 25711 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اکرم خان

اسلام آباد

مسل نمبر 42986 میں سیدہ مدیحہ منصور احمد بنت سید منصور احمد قوم سید پیشہ ماہر معاشیات عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1296000 روپے سالانہ بصورت..........مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سیدہ مدیحہ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 سید تنویر مجتبےٰ وصیت نمبر 25711 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اکرم خان اسلام آباد

مسل نمبر 42987 میں منظور احمد ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ریحان ولد مسعود احمد ریحان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مجد الدین ولد مبارک مصلح الدین اسلام آباد

مسل نمبر 42988 میں شیخ حامد احمد ولد شیخ دلشاد احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ حامد احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 34462 گواہ شد نمبر 2 مجد الدین اسلام آباد

مسل نمبر 42989 میں سیدہ نگہت زاہد زوجہ مرزا زاہد بیگ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ترکہ از والد (اس میں سے تین لاکھ خاوند کو دے چکی ہوں -/450000 روپے)۔3۔سرٹیفکیٹس -/15000 روپے۔ 4۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1088 روپے ماہوار بصورت منافع سرٹیفکیٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سیدہ نگہت زاہد گواہ شد نمبر 1 مرزا زاہد بیگ اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد ولد غلام محمد اسلام آباد

مسل نمبر 42990 میں عیشۃ الراضیہ بنت مرزا زاہد بیگ قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تولہ مالیتی -/35000 روپے۔2۔پرائز بانڈ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عیشۃ الراضیہ گواہ شد نمبر 1 مرزا زاہد بیگ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42991 میں صدف عمران زوجہ عمران محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/172230 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صدف عمران گواہ شد نمبر 1 مرزا بشیر احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد حنیف اسلام آباد

مسل نمبر 42992 میں یاسر احمد مظہر ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد مظہر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال یوسف ولد چوہدری محمد یوسف ربوہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 42993 میں قانتہ سعید زوجہ سعید احمد خان قوم خاں راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/48000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قانتہ سعید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 42994 میں شوکت جہاں بنت مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کے شرعی حصہ 1/20 کی مالک ہوں میرا حصہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شوکت جہاں گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 42995 میں جبار ندیم ولد منیر احمد ندیم قوم وریا پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جبار ندیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان احمد ریحان جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 42996 میں بابر نوید ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بابر نوید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 42997 میں ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ادریس احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 42998 میں فاتح الدین احمد وقاص ولد چوہدری اصغر علی قوم بھنڈر جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر18 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1450 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح الدین احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 42999 میں حافظ عبدالناصر بھٹی ولد منظور احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر18 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عبدالناصر بھٹی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 43000 میں نصیر احمد ولد محمد اکرم قوم گل جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43001** میں ثاقب توحید عاطف ولد بشارت احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب توحید عاطف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **43002** میں سیف اللہ ولد شمس الدین قوم بھروانہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43003** میں محمد ظفر احمد ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1800/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43004** میں منصور احمد ولد محمد یعقوب قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43005** میں شمشاد علی قیصر ولد لیاقت علی قوم گوندل پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمشاد علی قیصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43006** میں محمد منیر احمد منگلا ولد محمد اسلم شاد منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منیر احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43007** میں عدیل احمد ولد منیر احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1100/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43008** میں خالد محمود ولد ضیاء الحق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43009** میں انصار احمد ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1100/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43010** میں احمد فرزا ولد حافظ مبشر احمد منصور قوم ملک پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد فراز گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43011** میں ملک مودود ظفر ولد ملک محمد ظفر اللہ قوم ملک پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1400/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مودود ظفر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43012** میں ظفر اللہ وسیم ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1100/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43013** میں محمد مرتضیٰ احمد ولد مصطفیٰ بھنڈر قوم بھنڈر جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1800/- روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مرتضیٰ احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43014** میں بلال احمد ولد عبدالوحید قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1400/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43015** میں جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1400/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد تبسم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43016** میں شمشاد احمد قیصر ولد سراج احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمشاد احمد قیصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43017** میں رانا صباحت احمد ولد رانا حفاظت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا صباحت احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43018** میں فہد عبداللہ ولد ناصر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43019** میں محمد بشارت ولد محمد اصغر قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشارت گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43020** میں فاتح احمد ولد حاجی عبدالکریم قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43021** میں محمد عارف ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43022** میں عدنان احمد ولد محمد احمد قوم جٹ (اٹھوال) پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43023** میں عمر محمود ولد محمود احمد طاہر قوم سندھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43024** میں رحمت اللہ ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43025** میں نوید احمد ولد نسیم احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43026** میں جواد احمد ولد مبارک احمد قوم لنگڑیال جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43027** میں راشد محمود منہاس ولد محمود احمد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود منہاس گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43028** میں محمد عمار اسد ولد چوہدری غلام نبی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمار اسد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43029** میں لقمان ثاقب ولد غلام محمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان ثاقب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43030** میں امتیاز احمد ولد محمد یار قوم سندھو پیشہ تدریس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 21 مرلہ واقع محلّہ کھچیاں مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9092 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد شاہ ولد سید غلام محمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد قاضی محمد رشید مرحوم ربوہ

مسل نمبر **43031** میں جمیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد ربوہ

مسل نمبر **43032** میں ذیشان احمد قدیر ولد رانا فضل الرحمٰن قوم رانا (راجپوت) پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد قدیر گواہ شد نمبر 1 رانا فضل الرحمٰن والد موصی گواہ شد نمبر 2 احتشام احمد ولد رشید احمد راشد ربوہ

فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد موسیٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری محمد موسیٰ ربوہ

صدر انجمن احمدیہ میں

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 30/اپریل 2005ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

__نصاب درج ذیل ہے:۔__

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ: 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

جماعت (خدام، انصار، لجنہ) کو اس کنونشن میں شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ احباب سے اس کنونشن کی کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل احباب سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

صدر۔ AACP کراچی

فون# 0300-8248392

Email:athars4aacp@yahoo.com

جنرل سیکرٹری AACP کراچی

فون# 0333-2116945

Email:s_mubarak@yahoo.com

(صدر AACP کراچی)

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	4:34
غروب آفتاب	6:25
وقت عشاء	7:47

الیس اللّٰہ کی انگوٹھیاں ہی انگوٹھیاں
انتہائی مناسب قیمت کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

Govt. LIC No- ID- 541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
فون ربوہ: 04524-211211-213716
فیکس 04524-215211 موبائل 0320-4890196
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس 051-2829652 موبائل: 0300-5105594

C.P.L 29